دعائے
حزب البحر

بہ اجازت

حضرت پیر طریقت مرشدی صوفی شیخ محمد شریف الحق شاہ قادری چشتی
نقشبندی سہروردی اہل طبقاتی قلندری اویسی رحمۃ اللہ علیہ

حسب الحکم

حضرت پیر طریقت صوفی حکیم شیخ ایوب شاہ عالم چشتی القادری صاحب
حفظہ اللہ خلیفہ وجانشین حضرت صوفی شریف الحق شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ

مرتب

حافظ وقاری مولوی محمد حسان احمد قادری
کامل الفقہ جامعہ نظامیہ، خلیفہ حضرت صوفی شریف الحق شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ

© جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

نام کتاب	:	حزب البحر
مرتب	:	حافظ وقاری مولوی محمد حسان احمد قادری، کامل الفقہ جامعہ نظامیہ وخلیفہ حضرت صوفی شیخ محمد شریف الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ
پروف ریڈنگ	:	حافظ وقاری مولانا عبدالسبحان خان قادری، عالم جامعہ نظامیہ ایم۔اے عثمانیہ وخلیفہ حضرت صوفی شیخ محمد شریف الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ محترم عبدالقدیر صاحب چشتی القادری خلیفہ حضرت صوفی شیخ محمد شریف الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ
کمپیوٹر کتابت	:	الامین گرافکس۔محمد وقارالدین Cell:9848553197
تعداد اشاعت	:	1000
سنہ اشاعت	:	نومبر ۲۰۲۱ء م ربیع الثانی ۱۴۴۳ھ
ھدیہ	:	50 روپئے

(ملنے کا پتہ)

بارگاہ حضرت صوفی شیخ محمد شریف الحق شاہ چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

بی بی کا چشمہ، حیدرآباد۔

حالات صاحبِ حزب البحر

نام: ابوالحسن علی بن عبداللہ بن عبدالجبار الشاذلی المغربی الحسنی

نسب: آپ کا نسب شریف کچھ اس طرح ہے سید ابوالحسن الشاذلی بن عبداللہ بن عبدالجبار بن تمیم بن ھرمز بن حاتم بن قصی بن یوسف بن یوشع بن ورد بن ابی بطال علی بن احمد بن محمد بن عیسی بن ادریس بن عمر بن ادریس اصغر بن ادریس اکبر بن عبداللہ بن حسن المثنی بن امام حسن مجتبیٰؓ بن امام امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجھہ وقدس اللہ اسرارھم

پیدائش و وفات: ۵۹۱ھ بمقام غماریہ میں پیدا ہوئے۔ اور وفات ۶۵۶ھ بمقام عیذاب میں واقع ہوئی۔

بیعت و خلافت: آپ کو جملہ تین بزرگوں سے خرقہ خلافت حاصل ہوا۔ ان میں سے پہلے حضرت سید ابوالفتح عبدالحافظ الواسطی الحسنیٰ ہیں اور آپ کو قطب الاقطاب سید احمد کبیر الرفاعی رضی اللہ عنہ سے خلافت حاصل تھی۔

(۲) شیخ نجم الدین اصفہانی قدس اللہ سرہ اور انہیں بھی سید احمد کبیر رفاعیؒ سے خرقہ خلافت حاصل ہوا تھا۔ (۳) شیخ سید عبدالسلام بن مشیش حسینی رحمۃ اللہ علیہ سے خلافت حاصل تھی اور انہیں شیخ سید بری السیمانی الحسینی سے اور انہیں سید احمد کبیر رفاعیؒ سے خرقۂ خلافت عطا ہوا۔

سند حزب البحر: حزب البحر کی سند کے متعلق المنن الکبریٰ میں شیخ کا قول نقل فرمایا کہ ''بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا''۔

وصیت:۔ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی نے اپنے مریدین و معتقدین کو حزب البحر کے بارے میں وصیت فرمائی کہ ''اپنے بچوں کو یہ (حزب البحر) یاد دلواؤ بے شک اس میں اسم اعظم موجود ہے''۔

دُعائے حزب البحر عطائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

علماء وصوفیانے اپنی کتب میں یہ واقعہ درج کیا کہ زمانۂ حج میں جب قاہرہ مصر کے لوگ حج کو جاچکے تو امام ابوالحسن شاذلیؒ نے اپنے مریدین سے فرمایا کہ ہمیں غیب سے حج کا حکم ہوا ہے۔

چونکہ تمام جہاز روانہ ہوگئے تھے اس وجہ سے آپ کو ایک عیسائی کا جہاز بغرض حج میسر آیا۔ آپ معہ مریدین اس جہاز میں عازم سفر ہوئے۔ ابھی جہاز قاہرہ سے نکلا ہی تھا کہ اچانک مخالف سمت سے تیز ہوا چلنے لگی۔ سفر روک کر لنگر ڈال دیئے گئے اور موافق ہوا کا انتظار کیا جانے لگا مگر ایک ہفتہ گذر جانے کے باوجود موافق ہوا میسر نہ ہوئی۔

امام ابوالحسن شاذلی کے مخالفین نے طعنے دینے شروع کردیئے کہ کہتے تھے کہ مجھے غیب سے حج کا حکم ہوا اور اب قدرت خداوندی سے حج کو نہیں جا پارہے ہیں۔ ان باتوں سے آپ کو تکلیف ہوئی لیکن آپ نے انہیں کچھ نہیں کہا۔ ایک روز اس پریشانی کے عالم میں دوپہر کو سونے کیلئے آرام فرما ہوئے۔ خواب میں سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابوالحسن یہ دعا پڑھو آپ نے بیدار ہوکر عطا کردہ دعا پڑھی، اس کے بعد جہاز کے عیسائی کپتان کو لنگر اٹھانے کیلئے کہا۔ اس نے عرض کی حضور اگر لنگر کھول دیں گے تو جہاز حجاز کے بجائے پھر سے قاہرہ کی جانب چلا جائے گا۔ آپ نے فرمایا تم لنگر کھول دو اللہ کرم فرمائے گا۔ آپ کے حکم سے کپتان نے لنگر کھولنے کی کوشش کی لیکن موافق سمت کی ایسی تیز ہوا چلی کے لنگر کھولنا ناممکن نظر آیا اور لنگر کاٹنا پڑا۔ آپ کی اس کرامت کو دیکھ کر عیسائی کپتان کے دو بیٹے مسلمان ہوگئے۔ عیسائی کو اس سے تکلیف ہوئے اس رات وہ خواب میں دیکھا کہ شیخ ابوالحسن شاذلیؒ کے ہمراہ اس کے دونوں بیٹے جنت میں جارہے ہیں۔ جب وہ داخل ہونا چاہا تو فرشتوں نے اسے روک دیا اور کہا تم داخلہ کے اہل نہیں ہو۔ جب وہ خواب سے بیدار ہوا تو عیسائیت سے توبہ کرکے حضرت شیخ کے دست حق پرست پر مسلمان ہوگیا۔

طریقہ ادائی زکات دعائے حزب البحر

سب سے پہلے کسی اجازت یافتہ سے اجازت حاصل کرلو اور جان لو! اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔

زکوٰۃ اول ۳۶۰ دفعہ یا ۳۶۵ مرتبہ تین دن میں صفر کے مہینہ کی ابتدائی تاریخوں میں ۱۲۰، ۱۲۰ اور ۱۲۵ مرتبہ پڑھیں۔

پرہیز جلالی اور جمالی دونوں اختیار کریں اور بغیر سلا ہوا لباس پہنے۔ مقام بھی ایک ہی ہونا لازم ہے اور فجر کے بعد شروع کرے اور مغرب سے قبل مکمل کرے۔

زکوٰۃ دوم: ۳۶۰ کو ۱۲ روز میں تکمیل کرے اوپر بتائے ہوئے پرہیزوں اور قواعد و شرائط کے ساتھ ہر روز ۳۰ مرتبہ دعا پڑھی جائے گی۔

زکوٰۃ سوم: یہ کہ ۳۶۰ کو ایک سال کے ایام میں تقسیم کرے اور ہر روز ایک مرتبہ پڑھا کرے جگہ اور وقت کی اس میں قید نہیں ہے صرف گائے کے گوشت سے پرہیز کریں۔

انتباہ!

بغیر اجازت کے ان میں سے کسی بھی طریقہ زکوٰۃ کا ادا کرنا رجعت، ہلاکت اور تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔ تو پہلے صاحب اجازت سے اجازت حاصل کریں۔ پھر اعتکاف کی نیت سے مسجد یا جہاں حکم ہو تو چلہ کرے۔

بطور ورد

اس دعا کو بطور ورد پڑھا جا سکتا ہے لیکن ایک دفعہ سے زیادہ پڑھنا مضر ہے۔ ایسی صورت میں بھی مشکل حالات میں حزب البحر پڑھ کر دعا کریں تو اس کے وسیلہ سے دعا ضرور قبول ہوگی۔

تذکرۂ مرشد

اسم گرامی: حضرت صوفی شیخ محمد شریف الحق شاہ چشتی القادری نقشبندی سہروردی اہل طبقاتی اویسی قلندری رحمۃ اللہ علیہ۔

پیدائش: ۱۹۳۵ء میں تولد ہوئے۔ ابتداہی سے اپنے بڑے بھائی صاحب کے ہمراہ آیت کریمہ کے چلے کاٹا کرتے تھے۔ ملتانی سلسلہ میں بیعت ہوئے۔

خلافت:۔ حضرت قبلہ کو خلافت حضرت عارف باللہ سید شاہ محمود عالم حسینی سالک القادری رحمۃ اللہ علیہ سے ۱۹۷۹ء میں عطا ہوئی۔

فرزندان و اخلاف:۔ آپ کے ۶ بیٹے ۳ بیٹیاں ہیں۔ فرزند اکبر حضرت صوفی شیخ ایوب شاہ عالم چشتی القادری صاحب فرزند ثانی حضرت شمس الحفاظ حافظ و قاری مولانا صوفی شیخ محبوب شاہ عالم چشتی القادری صاحب فرزند ثالث حضرت صوفی شیخ افسر شاہ عالم چشتی القادری صاحب فرزند رابع حضرت صوفی شیخ امجد شاہ عالم چشتی القادری صاحب، فرزند خامس حضرت صوفی شیخ انور شاہ عالم چشتی القادری صاحب، فرزند سادس حضرت حافظ و قاری مولانا صوفی شیخ محمود شاہ عالم سالک القادری صاحب۔

خلفاء:۔ حضرت صوفی محمد یوسف صاحب چشتی القادری مرحوم، حضرت صوفی بشیر صاحب چشتی القادری مرحوم، حضرت صوفی محمود صاحب چشتی القادری مرحوم، حضرت صوفی مرزا صادق بیگ صاحب چشتی القادری مرحوم، جناب صوفی مولانا احمد خان چشتی القادری صاحب، جناب صوفی عبدالقدیر چشتی القادری صاحب، فقیر حافظ و قاری مولوی محمد حسان احمد چشتی القادری (مرتب کتاب ہذا)، جناب صوفی حافظ و قاری سید نثار احمد چشتی القادری صاحب جناب صوفی حبیب عبدالرشید چشتی القادری صاحب،

جناب صوفی حافظ قرآن و بخاری مولانا عبدالسبحان خان چشتی القادری صاحب۔

حضرت قبلہ کی تمام عمر خدمت خلق میں بسر ہوئی۔ بے شمار لوگ روحانی فیض حاصل کئے۔ لاتعداد لوگ آپ کے فیض سے روحانی امراض سے شفاء کلی حاصل کئے۔ حضرت قبلہ صاحب الحال، کشف القلوب، کشف الارواح، صاحب کرامات، پابند صوم وصلوٰۃ ونماز تہجد اور ہر وقت ذکر قلبی میں مشغول رہتے تھے۔ وصال اقدس:۔ ۱۲ شعبان مطابق ۲۶ مارچ کو اس دار فانی سے دار بقاء کی جانب روانہ ہوئے اور خانقاہ شریف بمقام بی بی کا چشمہ، حیدرآباد میں تدفین عمل میں آئی۔

*

اعتصام حزب البحر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِعۡتَصَمۡتُ بِاللّٰہِ الۡفَتَّاحِ الۡقَابِضِ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ
الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ○ؕ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنۡ نَّفۡسِیۡ وَسَمۡعِیۡ وَبَصَرِیۡ
وَاَھۡلِیۡ وَمَالِیۡ وَمِنَ الۡمَآءِ الۡبَارِدِ لِلۡعَطۡشَانِ

تین ۳ بار: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلۡفَ اَلۡفِ مَرَّۃٍ

سات ۷ بار اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ○ؕ
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ

الدِّيۡنِ ؕ۝۳ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ۝۴ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ
الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ
الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝۷ اٰمِيۡنَ ○

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ
يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا
خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ۝۲۵۵

لَاۤ اِكۡرَاهَ فِى الدِّيۡنِ ۙۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَىِّ ۚ فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ
بِالطَّاغُوۡتِ وَيُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى ۗ
لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝۲۵۶

اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡلِيٰٓــُٔهُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ
النُّوۡرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا
خٰلِدُوۡنَ ۝۲۵۷

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى
طَآٮِٕفَةً مِّنۡكُمۡ ۙ وَطَآٮِٕفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ
بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَقِّ ظَنَّ الۡجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ
مِنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا
يُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا
هٰهُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ
الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ
وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الۡكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيۡنَهُمۡ تَرٰٮهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ
وَرِضۡوَانًا ۫ سِيۡمَاهُمۡ فِىۡ وُجُوۡهِهِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ ذٰلِكَ
مَثَلُهُمۡ فِى التَّوۡرٰٮةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمۡ فِى الۡاِنۡجِيۡلِ ۛۚ كَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ
شَطۡـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰى عَلٰى سُوۡقِهٖ يُعۡجِبُ
الزُّرَّاعَ لِيَغِيۡظَ بِهِمُ الۡكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّاَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۲۹﴾ ع
هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ
الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَبَّارُ
الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ
الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾

الف سے یا تک تمام ایک سانس میں پڑھے۔

الف با تا ثا جیم حا خا
دال ذال را زا سین شین
صاد ضاد طا ظا عین
غین فا قاف کاف لام
میم نون واؤ ھا ء یا

رَبِّ سَهِّلۡ وَيَسِّرۡ وَلَا تُعَسِّرۡ عَلَيۡنَا يَا رَبِّ ؕ اس کے بعد یہ
دعائے حزب البحر پڑھے۔

دُعَآئے حِزْبُ الْبَحْرِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا (یہاں شہادت کی اُنگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کریں) وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا (تین ۳ بار مطلب کو ذہن میں رکھ کر پڑھیں) عَلٰی اُمُوْرِ الشَّرِیْعَةِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ وَذَلِیْلًا فِیْ عَیْنِیْ وَانْصُرْنَا (تین ۳ بار مطلب کو ذہن میں رکھ کر پڑھیں) عَلٰی جَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

لِسَیِّدِنَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِسَیِّدِنَآ اِبْرٰهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِسَیِّدِنَا دَاؤُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّیَاحَ وَالشَّیٰطِیْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسَیِّدِنَا سُلَیْمٰنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ وَالْعَوَالِمَ كُلَّهَا لِسَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ وَزِیْرٍ وَّاَمِیْرٍ وَّرَعِیَّةٍ وَّسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بِرٍّ وَّفَاسِقٍ وَّفَاجِرٍ ط وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَلَكَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ ط وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَّامَنْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ (تین ۳ بار)

پہلی مرتبہ کھیعص پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھ کی چھوٹی اُنگلیوں سے ترتیب وار بند کرے اور دوسری مرتبہ کھیعص پڑھتے وقت انگوٹھوں سے ترتیب وار اُنگلیاں کھولئے اور تیسری مرتبہ کھیعص پڑھتے ہوئے تمام اُنگلیاں بند کرے۔ فَانْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ ○ (دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں کو کھولے) وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ○ (دونوں ہاتھ کی شہادت کی اُنگلیاں کھولے)

وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ۝ (دونوں ہاتھ کی بیچ کی اُنگلیاں کھولے) وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (دونوں ہاتھ کی کن اُنگلیاں کھولے) وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ (دونوں ہاتھوں کی چھوٹی انگلیاں کھولے) وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ۝ (دونوں ہاتھوں کو سر سے لے کر پاؤں تک لے جائے) وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۝ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ (نظر آسمان کی طرف) وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا (تین ۳ بار دل میں اپنے مطلب کا تصور کرے) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَمُعِيْنًا وَّحَامِيًا فِيْ حَضَرِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا (تین ۳ بار پڑھتے وقت دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی کا خیال کرے) وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (تین ۳ بار پڑھتے وقت دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی کا خیال کرے)

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ۝

یٰسٓ۝ یٰسٓ۝ یٰسٓ ۚ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ
الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا
جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ (تین ۳ بار پڑھتے وقت دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی کا تصور کرے) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ (تین ۳ پڑھتے وقت بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی کا تصور کرے) لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (تین ۳ بار)

(دونوں ہاتھ دشمن کی طرف مارے اور تھوکے) طٰهٰ طٰسٓمٓ (دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے بند کرے) حٰمٓ عٓسٓقٓ (دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے کھولے) مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ۝

حٰمٓ

(آگے کی جانب دیکھ کر پڑھے) حٰمٓ (پیچھے کی طرف دیکھ کر پڑھے) حٰمٓ (سیدھی جانب دیکھ کر پڑھے) حٰمٓ (بائیں طرف دیکھ کر پڑھے) حٰمٓ (اوپر کی طرف دیکھ کر پڑھے) حٰمٓ (نیچے کی طرف دیکھ کر پڑھے) (چھٹی حٰمٓ پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے) دَفَعْتُ بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی کُلَّ بَلَآءٍ وَّقَضَآءٍ یَّجِیْءُ مِنْ ھٰذِہِ الْجِھَاتِ السِّتَّۃِ تَاْمَنُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاھَاتِ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ ○

حٰمٓ ۚ ① تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۙ ② غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ○

بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ (دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں ترتیب سے بند کرے) کِفَایَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ (دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں ترتیب سے کھولے) حِمَایَتُنَا اٰمین (تین ۳ بار)

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ ۚ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا
وَبِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ط
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ (تین۳ بار) اِنَّ وَلِيِّ ءَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝
(سات۷ بار) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝
(سات۷ بار) بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ
الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ ج وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (تین۳ بار) وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ (تین۳ بار) وَصَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ
۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

یَا اَللّٰہُ (تین ۳ بار) یَا نُوۡرُ (تین ۳ بار) یَا اَللّٰہُ یَا نُوۡرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیۡنُ اُکۡسُنِیۡ مِنۡ نُّوۡرِکَ وَعَلِّمۡنِیۡ مِنۡ عِلۡمِکَ وَفَھِّمۡنِیۡ مِنۡ عِنۡدِکَ وَاَسۡمِعۡنِیۡ مِنۡکَ وَاَبۡصِرۡنِیۡ بِکَ وَاَقِمۡنِیۡ بِشُھُوۡدِکَ وَعَرِّفۡنِیۡ الطَّرِیۡقَ اِلَیۡکَ وَھَوِّنۡ عَلَیَّ بِفَضۡلِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○ یَا سَمِیۡعُ یَا عَلِیۡمُ یَا حَلِیۡمُ یَا عَظِیۡمُ یَا عَلِیُّ اِسۡمَعۡ دُعَآءَ نَا وَنِدَآئَنَا بِخَصَآئِصِ لُطۡفِکَ اٰمِیۡنَ ○ اٰمِیۡنَ ○ اٰمِیۡنَ ○ (ہر آمین پر دونوں ہاتھ آہستہ زمین پر مارے اور اپنے مطلوب کا خیال کرے) (تین ۳ بار) اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ یَا عَظِیۡمَ السُّلۡطَانِ یَا قَدِیۡمَ الۡاِحۡسَانِ یَا دَآئِمَ النِّعَمِ ○ یَا بَاسِطَ الرِّزۡقِ یَا وَاسِعَ الۡعَطَایَا یَا دَافِعَ الۡبَلَایَا یَا سَامِعَ الدُّعَآءِ ○ یَا حَاضِرًا لَّیۡسَ بِغَآئِبٍ ○ یَا مَوۡجُوۡدًا عِنۡدَ الشَّدَآئِدِ یَا خَفِیَّ اللُّطۡفِ یَا لَطِیۡفَ الصُّنۡعِ یَا مُجۡمِلَ السِّتۡرِ ○ یَا حَلِیۡمًا لَّا یَعۡجَلُ ○ یَا کَرِیۡمًا لَّا یَبۡخَلُ ○ اِقۡضِ حَاجَتِیۡ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ○ یَا مُجِیۡبُ یَا مُجِیۡبُ یَا مُجِیۡبُ اَجِبۡ دَعۡوَتِیۡ وَاقۡضِ حَاجَاتِیۡ وَاغۡفِرۡ حَوۡبَتِیۡ

بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وسیلہ یَاحَفِیْظُ ۹۹۸ بار یا ۱۰۷ یا ۱۷ یا ۹ بار پڑھے۔ بعدازاں یہ وسیلہ پڑھے اِلٰھِیْ تَوَسَّلْتُ بِکَرَمِکَ الْخَفِیِّ اِلٰھِیْ تَوَسَّلْتُ بِھٰذَا الْحِرْزِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِیَ جَمِیْعَ حَاجَاتِیْ وَمُرَادَاتِیْ وَاَنْ تَدْفَعَ شَرَّ جَمِیْعِ اَعْدَآئِیْ وَحُسَّادِیْ اَلْوَحَآ اَلْوَحَآ اَلْوَحَآ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ بِحَقِّ اِھْیَا اَشْرَاھِیَا اَجِبْ یَآاَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ○ یَامُجِیْبُ یَامُجِیْبُ یَامُجِیْبُ ○ؕ

اَدۡعِیَہ مَقۡهُوۡرِیِٔ اَعۡدَآءِ

اَللّٰهُمَّ لَا تَقۡتُلۡنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهۡلِكۡنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا
قَبۡلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذۡنَا بِسُوۡٓءِ اَعۡمَالِنَا وَلَا تُسَلِّطۡ
عَلَیۡنَا مَنۡ لَّا یَرۡحَمُنَا فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ وَكُفَّ اَیۡدِی
الظّٰلِمِیۡنَ عَنَّا یَا حَفِیۡظُ اِحۡفَظۡنَا وَیَسِّرۡ اُمُوۡرَنَا وَحَصِّلۡ
مُرَادَنَا وَتَمِّمۡ تَقۡصِیۡرَنَا وَاشۡفِنَا وَاشۡفِ مَرۡضٰنَا وَاَصۡلِحۡ
ذَاتَ بَیۡنِنَا وَاَهۡلِكۡ اَعۡدَآئَنَا اَللّٰهُمَّ قَهِّرۡ اَعۡدَآئَنَا اَللّٰهُمَّ
قَهِّرۡ اَعۡدَآئِیۡ وَشَتِّتۡ شَمۡلَهُمۡ وَفَرِّقۡ جَمۡعَهُمۡ وَمَزِّقۡ
دِیَارَهُمۡ وَقَلِّبۡ تَدۡبِیۡرَهُمۡ وَخَرِّبۡ بُنۡیَانَهُمۡ وَبَدِّلۡ
اَحۡوَالَهُمۡ وَقَرِّبۡ اٰجَالَهُمۡ وَقَصِّرۡ اَعۡمَارَهُمۡ وَشَغِّلۡهُمۡ
بِاَبۡدَانِهِمۡ وَخُذۡهُمۡ اَخۡذَ عَزِیۡزٍ مُقۡتَدِرٍ ۝ یَا
قَاهِرُ ذُو الۡبَطۡشِ الشَّدِیۡدِ اَنۡتَ الَّذِیۡ لَا یُطَاقُ اِنۡتِقَامُهٗ یَا
قَاهِرُ یَا قَهَّارُ تَقَهَّرۡتَ بِالۡقَهۡرِ وَالۡقَهۡرُ فِیۡ قَهۡرِكَ یَا قَهَّارُ ۝

شجرہ جدیہ امان اللٰہیہ

۱۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز مازاغ البصر و ماطغی وسر بستہ کنت کنزاً مخفیا موجب کن فکان بعزۃ شرح الصدر و بعظمۃ شق القمر سرور کائنات حضرت سیدنا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

۲۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز خلیفہ رسول اللہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

۳۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز سید الشہداء حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ

۴۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

۵۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سیدنا امام محمد باقر رضی اللہ عنہ

۶۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

۷۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ

۸۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سیدنا امام موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ

۹۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ معروف کرخی رضی اللہ عنہ

۱۰۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ عبدالواحد بن عزیز تمیمی رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ ابی الفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ ابی الحسن علی بن محمد قریشی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ ابی سعید مبارک المخزومی رحمۃ اللہ علیہ
۱۷۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت قطب الاقطاب غوث الاعظم شیخ ابی محمد محی الدین سید عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ
۱۸۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز سیدنا حافظ تاج الدین عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ
۱۹۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز سیدنا حافظ عماد الدین رحمۃ اللہ علیہ
۲۰۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز سیدنا حافظ ابی محمد ابونصر محی الدین رحمۃ اللہ علیہ
۲۱۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز سیدنا ابی مسعود ظہیر الدین محمد صنو احمد رحمۃ اللہ علیہ
۲۲۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز سیدنا یوسف رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز سیدنا شمس الدین محمد رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز سیدنا علاء الدین رحمۃ اللہ علیہ
۲۵۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز سیدنا یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ
۲۶۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز سیدنا ابی الفتح سعد الدین رحمۃ اللہ علیہ
۲۷۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید شاہ اسحاق قادری بغدادی کرنولی رحمۃ اللہ علیہ
۲۸۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت فرد الافراد سید شاہ امان اللہ حسینی رحمۃ اللہ علیہ
۲۹۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید شاہ بدر عالم حسینی رحمۃ اللہ علیہ
۳۰۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید شاہ کلیم اللہ حسینی رحمۃ اللہ علیہ
۳۱۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید شاہ بدر عالم حسینی ثانی رحمۃ اللہ علیہ
۳۲۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید شاہ مظہر الحق حسینی رحمۃ اللہ علیہ
۳۳۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید مدنی شاہ حسینی رحمۃ اللہ علیہ
۳۴۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت عارف الحق سید بہلول شاہ حسینی طبقاتی القادری رحمۃ اللہ علیہ

۳۵۔ الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید السالکین سید شاہ محمود عالم حسینی سالکؔ القادری رحمۃ اللہ علیہ

۳۶۔ الٰہی بحرمت خرقہ خلافت حضرت سیدنا و مرشدنا صوفی شیخ محمد شریف الحق شاہ چشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ

۳۷۔ الٰہی بحرمت خلافت و عظمت جمیع پیران عظام و سادات کرام حضرت حکیم صوفی شیخ ایوب شاہ عالم چشتی القادری صاحب قبلہ حفظہ اللہ

خلیفۂ سلسلہ کو علم و عرفان نصیب فرما دے اور فیضانِ روحانی سے سرفراز فرما کر داخلِ سلسلہ .... کو رجوع اِلَی اللہ فرما کر دمِ آخر شہادت عینی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

مریدِ صادق العقیدہ کو فیضان بزرگانِ دین و ایمانِ کامل نصیب فرما اور سکرات میں راحت، قبر میں نجات اور قیامت میں شفاعت نصیب فرما، اور دینی و دنیاوی آفات، مشکلات و بلیات سے محفوظ فرما۔ آمین ثم آمین بحق طٰہٰ و یٰسٓ

المرقوم............... سنہ ۱۴ھ مطابق................. سنہ ۲۰ء

دُعا

اَللّٰھُمَّ اَوْصِلْ مِثْلَ ثَوَابِ مَا قَرَأْنَاہُ ھٰذِہٖ ھَدِیَّۃً وَاصِلَۃً زَکِیَّۃً رَحْمَۃً نَازِلَۃً وَبَرَکَۃً بَاھِیَۃً اِلٰی حَضْرَۃِ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِلٰی اَرْوَاحِ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاِلٰی اَرْوَاحِ السَّادَاتِ الْبَدْرِیِّیْنَ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ رِضْوَانِ اللّٰہِ تَعَالٰی عَنْھُمْ اَجْمَعِیْنَ وَاِلٰی رُوْحِ سَیِّدِ الْاَوْلِیَاءِ سُلْطَانِ الْفُقَرَاءِ سَیِّد عَبْدِالْقَادِرْ اَلْجِیْلَانِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَاِلٰی رُوْحِ ھِنْدَالْوَلِیْ خَوَاجَہ مُعِیْنُ الدِّیْن حَسَنْ سَنْجَرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَاِلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا الشَّیْخ اَبِی الْحَسَنِ عَلِی الشَّاذِلِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہَ وَاِلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا فَرْدِالْاَفْرَادْ اَمَانُ اللّٰہ الْحُسَیْنِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَ اِلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا سَیِّدْ شَاہ مَحْمُود عَالَمْ حُسَیْنِی سَالِكْ الْقَادِرِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَاِلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا وَمُرْشِدِنَا وَسَنَدِنَا حَضْرَۃِ الصُّوْفِی اَلشَّیْخ مُحَمَّد شَرِیْفُ الْحَق شَاہ چِشْتِی الْقَادِرِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ

وَاِلٰی اَرْوَاحِ جَمِیْعِ الصَّالِحِیْنَ وَاِلٰی اَرْوَاحِ جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ